اسلام علیکم عزیز نوجوانوں اور محترم بزرگوں

نمبر 1

یہ ایک ایسی سند ہے جو ایک پیر اکمل نے اپنے مرید خاص امین الدین اویسی کو دی تھی پیر اکمل کا نام نور الزماں تھا اور طالب صادق کا نام امین الدین اویسی تھا یہ سند میں نے پہلی بار کسی پیر صاحب کے پاس دیکھی اور واقعی اس سند کے حقدار امین الدین اویسی تھے اگر آپ کو اس بات میں کوئی شک ہے تو آپ پیر اکمل کی منازل فقر پڑھ لیجئے وہ بھی آپ کو یہیں پر ملے گی اور نورلعرفان کو بھی پڑھ لیجئے تو آپ کو انشاءاللہ مکمل یقین ہوجائے گا

اسی لئے میں آپ سے عرض کرتا ہوں اس پیر کے ساتھ بیعت کیجئے
جس میں اتنی روحانی قابلیت ہو وہ آپ کو اجلاس محمدی میں داخل
کروائے اور اگر اسکو اجلاس کی خبر تک بھی نہ ہوتو کتنی افسوس کی باتھ
ہے۔ دونوں نقصان کے طرف جارہے ہے۔ اللہ پاک آپ سب کے
لئے راہ سلوک
کی راہ آسان فرمائے۔
دراصل عشق اس راہ کا ہمسفر ہے
عمر قادری کوکرناگ

بسم الله الرحمن الرحيم　　سند الفوز من منازل العرفان

اللهم نحمدك كما ترضى ونصلي على حبيبك وآله كما يرضى وبعد فان اخي في الدين

محمد امين نور الله ضميره قد اشتغل سندي وعند شيخ مرشدي ووالدي واستاذي

الفاضل لثاني العالم رباني القطب الزمان يعني محمد نور الزمان قدس سره

رموز الرحمن برحمة الزمان فقد شكر الله سعيه من منازل العرفان والكمالات

النبوة وحقيقة المحمدية ومن جميع منازل الولاية ومن الاصول والاظلال

والشيون واصول الاصول فقد وصلت الحقيقة الاحدية المجردة فقد اجزته لتلقين الناس

من جميع الطرق خصوصاً من الطريقة الاويسية والقادرية والقلندرية واوصيه

بتقوى الله تعالى والاتباع الرسول الله صلى الله عليه وآله وسلم في السر والعلانية وان يكثر الصلوة

على النبي صلى الله عليه وآله وسلم اللهم اجعله شمسا بازغة في الدين والدنيا والاخرة

وآخر دعوانا ان الحمد لله رب العلمين وصلى الله على حبيبه محمد وآله وسلم

انا الراقم

فخر الزمان نقشبند محمد

سند الفراغ عن المدرسة الاسلامية العربية الواقعة في مرادآباد

بسم الله الرحمن الرحيم

ذيل الامضاء وخاتم المدرسة